دوستو چشمہ لگائیں

آؤ ہم چشمہ لگائیں دوستو!
اپنی آنکھوں کو بچائیں دوستو!

صاف اور شفاف سب آئیں نظر
دھول سے آنکھیں بچائیں دوستو!

سبزیاں کھائیں تر و تازہ بہت
اور وٹامن 'اے' بھی ہم پائیں بہت

اس سے آنکھوں کو توانائی ملے
ہر مرض سے بچ ہی جائیں دوستو!

عمر ہی کے ساتھ بڑھتا ہے مرض
ڈاکٹر سے چیک کرائیں دوستو!

حسن آنکھوں کا بڑھانے کے لیے
لینس بھی بہتر لگائیں دوستو!

دھوپ کی شدت نہ پہنچادے ضرر
دھوپ کا چشمہ لگائیں دوستو!

جسم میں آنکھیں ہیں افضلؔ کس قدر
یہ سبھی کو ہم بتائیں دوستو!

محمد افضل خان
76/4، سری ناتھ پورل لین، ہوڑہ (مغربی بنگال)

شبنم

شب میں پلکوں پہ ڈٹ گئی شبنم
آنکھ لگتے ہی ہٹ گئی شبنم

چاندنی کی حسین چادر سے
آکے جھٹ سے لپٹ گئی شبنم

سبز پتوں پہ سرخ پھولوں پر
قطرہ قطرہ سمٹ گئی شبنم

چاندنی سے بچھڑکے پوچھو مت
کتنی شکلوں میں بٹ گئی شبنم!

جاکے آئی ہے شب میں امبر سے
صبح چھت سے لپٹ گئی شبنم

صبح اشفاقؔ دھوپ کے ڈر سے
جھٹ سے گھر کو پلٹ گئی شبنم

اشفاق احمد عبدالحکیم
جی این آزاد اردو ہائی اسکول، باڑے گاؤں، بالا پور، آکولہ